السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرصہ تین سال کا ہوا زید نے اپنی بہن کا نکاح جب کہ وہ نابالغ تھی کسی شخص سے کردیا۔ شرعا بالغ ہونے پر جب اس کو اس کا علم ہوا کہ وہ اپنا نکاح فسخ کرسکتی ہے تو اس نے بذریعہ وکیل اپنے شوہر کو نکاح فسخ کرنے کی نوٹس دی جس کا اب تک اس کے شوہر نے کوئی جواب نہیں دیا۔ کیا اس صورت میں اس کا نکاح فسخ ہوگیا؟

نوٹ) زوجین میں اب تک خلوت نہیں ہوئی ہے۔)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ کے محض نوٹس دیدینے سے نکاح فسخ نہیں ہوا۔ خیار بلوغ میں تفریق بغیر شرعی قاضی یا مسلمان حاکم یا شرعی پنچایت کے نہیں ہوسکتی پس ہندہ کو چاہیئے کہ عدالت میں مرافعہ پیش کرکے مسلمان حاکم سے فسخ کی ڈگری حاصل کرے اور اگر عدالت میں مسلمان حاکم نہ ہو تو اسلامی پنچایت میں اپنا معاملہ پیش کرے یہ پنچ شرعی شہادت کے ذریعہ اس کے معاملہ کی پوری تحقیق کریں تحقیق سے جب یہ ثابت ہوجائے کہ ہندہ کا نکاح اس کے بھائی نے ہندہ کی نابالغی میں کردیا تھا اور ہندہ نے بعد بلوغ نکاح سے ناراضی ظاہر کردی تھی تو یہ پنچ ہندہ کا نکاح فسخ کردیں۔ ظاہر یہ ہے کہ ہندہ کا مسئلہ خیار بلوغ سے ناواقف ہونے کا عذر مسموع ہوجائے گا پس اس نے اگرچہ مجلس بلوغ ہی میں نارضامندی نہیں ظاہر کی ہے بلکہ بعد البلوغ مسئلہ جاننے کے بعد نارضامندی ظاہر کی ہے پھر بھی اس کو خیار بلوغ حاصل تھا۔ پس وہ طریق مذکورہ بالا نکاح فسخ کرا سکتی ہے۔ واللہ واعلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب النکاح

صفحہ نمبر 207

محدث فتویٰ